وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ
اور جب وہ اُس کلام کو سُنتے ہیں جو رسول پر اُتارا گیا ہے تو آپ دیکھو گے کہ اُن کی آنکھوں سے

تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ
آنسو جاری ہیں اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے حق کو پہچان لیا ، وہ پُکار اُٹھتے ہیں کہ

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَمَا لَنَا
اے ہمارے رب ! ہم ایمان لائے پس آپ ہم کو گواہی دینے والوں میں لکھ دیجیے ﴿۸۳﴾ اور ہم کیوں نہ

لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ
ایمان لائیں اللہ پر اور اُس حق پر جو ہم کو پہونچا ہے جب کہ ہم یہ آرزو رکھتے ہیں کہ

يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَاَثَابَهُمُ
ہمارا رب ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ شامل کرے گا ﴿۸۴﴾ پس اللہ اُن کو اِس قول کے

اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
بدلے میں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِيْنَ
وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے ، اور یہی بدلہ ہے نیک عمل کرنے والوں کا ﴿۸۵﴾ اور جنہوں نے

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ ع
انکار کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں ﴿۸۶﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ
اے ایمان والو ! اُن پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ ٹھہراؤ جو

اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں اور حد سے نہ بڑھو ، اللہ حد سے بڑھنے والوں کو

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠
پسند نہیں کرتا ﴿۸۷﴾ اور اللہ نے تم کو جو حلال پاکیزہ چیزیں دی ہیں اُن میں سے کھاؤ،

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ
اور اُس اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان لائے ہو ﴿۸۸﴾ اللہ تمہاری

اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا
بے معنیٰ قسموں پر تمہاری پکڑ نہیں کرتا مگر اُن قسموں پر وہ ضرور تمہاری پکڑ کرے گا جن کو

عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ عَشَرَةِ
تم نے مضبوط باندھا ، ایسی قسم کا کفّارہ ہے دس مسکینوں کو

مَسٰكِیْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِیْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ
درمیانی درجے کا کھانا کھلانا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا اُن کو کپڑا پہنا دینا

اَوْ تَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ ؕ
یا ایک غلام آزاد کرنا ، اور جس کو مُیسّر نہ ہو وہ تین دن کے روزے رکھے،

ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَیْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْۤا
یہ کفّارہ ہے تمہاری قسموں کا جب کہ تم قسم کھا بیٹھو ، اور اپنی قسموں کی

اَیْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
حفاظت کرو ، اِس طرح اللہ تمہارے لیے اپنے احکام بیان کرتا ہے تاکہ

تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ
تم شُکر ادا کرو ﴿۸۹﴾ اے ایمان والو ! بے شک شراب

وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ
اور جُوا اور بُتوں کے استھان اور پانسے سب گندے کام ہیں

الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا یُرِیْدُ
شیطان کے پس تم اُن سے بچو ؛ تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ﴿۹۰﴾ شیطان تو یہی

الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِی
چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان دُشمنی اور بُغض ڈال دے

الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ
شراب اور جوے کے ذریعے سے اور تم کو اللہ کی یاد سے

الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ
اور نماز سے روک دے ، تو کیا تم اِن سے باز آ جاؤ گے ؟ ﴿۹۱﴾ اور اطاعت کرو اللہ کی

وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ
اور اطاعت کرو رسول کی اور بچو ، پھر اگر تم منھ پھیر لوگے

فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۹۲﴾ لَیْسَ
تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذِمّے صرف وضاحت کے ساتھ پہنچا دینا ہے ﴿۹۲﴾ جو لوگ

عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا
ایمان لائے اور نیک کام کیے اُن پر اُس چیز میں کوئی گناہ نہیں

طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جو وہ کھا چکے جب کہ وہ ڈرے اور ایمان لائے اور نیک کام کیے

ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ
پھر ڈرے اور ایمان لائے پھر ڈرے اور نیک کام کیے ، اور اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ
نیک کام کرنے والوں کے ساتھ محبت رکھتا ہے ﴿٩٣﴾ اے ایمان والو ! اللہ تمھیں شِکار کے

اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ
کچھ جانوروں کے ذریعے آزمائے گا جو بالکل تمہارے ہاتھوں اور تمہارے نیزوں کی زَد میں ہوں گے؛

لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ
تاکہ اللہ دیکھ لے کہ کون شخص اُس سے بِن دیکھے ڈرتا ہے ، پھر جس نے اِس کے بعد زیادتی کی

ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا
تو اُس کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿٩٤﴾ اے ایمان والو ! شِکار کو نہ

الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا
مارو جب کہ تم حالتِ احرام میں ہو اور تم میں سے جو شخص اُس کو جان بوجھ کر مارے

فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ
تو اُس کا بدلہ اُسی طرح کا جانور ہے جیسا کہ اُس نے مارا ہے ، اِس کا فیصلہ تم میں سے دو انصاف کرنے والے

مِّنْكُمْ هَدْيًا ۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ
آدمی کریں گے اور یہ نذرانہ کعبہ پہونچایا جائے ، یا اُس کے کفّارے میں چند محتاجوں کو کھانا کھلانا ہوگا

اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا
یا اُس کے برابر روزے رکھنے ہوں گے ؛ تاکہ وہ اپنے کیے کی سزا چکھے ، اللہ نے

اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ
معاف کیا جو کچھ ہوچکا ، اور جو شخص پھرے گا تو اللہ اُس سے بدلہ لے گا،

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ
اور اللہ زبردست ہے ، بدلہ لینے والا ہے ﴿٩٥﴾ تمہارے لیے دریا کا شِکار اور اُس کا کھانا

وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ
جائز کیا گیا تمہارے فائدے کے لیے اور قافلوں کے لیے، اور جب تک تم حالتِ احرام میں ہو

صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ
خُشکی کا جانور تمہارے اوپر حرام کیا گیا ، اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ
حاضر کیے جاؤ گے ﴿۹۶﴾ اللہ نے حُرمت والے گھر

الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ
کعبہ کو لوگوں کے لیے قیام کا ذریعہ بنایا اور حُرمت والے مہینوں کو اور قُربانی کے جانوروں کو

وَالْقَلَآئِدَ ۗ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي
اور گلے میں پٹے پڑے جانوروں کو بھی ، یہ اِس لیے کہ تم جان لو کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور یہ کہ اللہ ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ
جاننے والا ہے ﴿۹۷﴾ جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے اور بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ
بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۹۸﴾ رسول پر صرف پہونچا دینے کی ذِمّے داری ہے ، اللہ

يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي
جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چُھپاتے ہو ﴿۹۹﴾ (اے نبی) کہہ دیجیے کہ ناپاک

الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا
اور پاک برابر نہیں ہوسکتے اگرچہ ناپاک کی کثرت تم کو بھلی لگے ، پس اللہ سے

اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا
ڈرو اے عقل والو ؛ تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ﴿۱۰۰﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ
ایمان والو ! ایسی باتوں کے بارے میں سوال نہ کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کردی جائیں

تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ
تو تم پر بھاری گُزرے ، اور اگر تم اُن کے بارے میں پوچھو گے ایسے وقت میں جب کہ قرآن اُتر رہا ہے

تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾

تو وہ تم پر ظاہر کردی جائیں گی ، اللہ نے اُن سے درگزر کیا ، اور اللہ بخشنے والا ، بُردبار ہے ﴿١٠١﴾

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا

ایسی ہی باتیں تم سے پہلے ایک جماعت نے پوچھیں پھر وہ اُن کے

كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ

مُنکر ہو کر رہ گئے ﴿١٠٢﴾ اللہ نے بحیرہ اور سائبہ اور وصیلہ اور حام (بُتوں کے نام پر چھوڑے

وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ

ہوئے جانور) مُقرّر نہیں کیے ، مگر جن لوگوں نے کفر کیا وہ اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٣﴾ وَاِذَا

جھوٹ باندھتے ہیں ، اور اُن میں سے اکثر عقل سے کام نہیں لیتے ﴿١٠٣﴾ اور جب

قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ

اُن سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو کچھ اُتارا ہے اُس کی طرف آؤ اور رسول کی طرف آؤ

قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ

تو وہ کہتے ہیں کہ ہمارے لیے وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے ، کیا اگرچہ

اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾ يٰۤاَيُّهَا

اُن کے بڑے نہ کچھ جانتے ہوں اور نہ ہدایت پر ہوں ﴿١٠٤﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ

ایمان والو ! تم اپنی فکر رکھو ، کوئی گمراہ ہو تو اُس سے تمہارا

ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا

نقصان نہیں اگر تم ہدایت پر رہو ، تم سب کو اللہ کے پاس لوٹ کر جانا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پھر وہ تم کو بتا دے گا جو کچھ تم کررہے تھے ﴿١٠٥﴾ اے ایمان والو!

شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ

تمہارے درمیان گواہی کا طریقہ وصیّت کے وقت جب کہ تم میں سے کسی کی موت کا

الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ

وقت آجائے اِس طرح ہے کہ دو معتبر آدمی تم میں سے گواہ ہوں ، یا اگر تم

اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ
سفر کی حالت میں ہو اور وہاں موت کی مصیبت پیش آجائے تو تمہارے علاوہ دوسرے لوگوں

الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ
میں سے دو گواہ لے لیے جائیں ، پھر اگر تم کو شُبہ ہو جائے تو دونوں گواہوں کو نماز کے بعد روک لو

اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ
اور وہ دونوں اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہم کسی قیمت کے بدلے اِس کو نہ بیچیں گے چاہے کوئی رشتے دار ہی کیوں نہ ہو

وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنْ
اور نہ ہم اللہ کی گواہی کو چُھپائیں گے ، اگر ہم ایسا کریں تو بے شک ہم گنہ گار ہوں گے ﴿۱۰۶﴾ پھر اگر

عُثِرَ عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا
پتہ چلے کہ اُن دونوں نے کوئی حق تلفی کی ہے تو اُن کی جگہ دوسرے دو شخص اُن لوگوں میں سے کھڑے ہوں

مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ
جن کا حق پچھلے دو گواہوں نے مارنا چاہا تھا ، وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ

لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَاۤ ۖ اِنَّاۤ
ہماری گواہی اُن دونوں کی گواہی سے زیادہ سچّی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی ، اگر ہم ایسا کریں

اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ
تو ہم ظالموں میں سے ہوں گے ﴿۱۰۷﴾ یہ قریب ترین طریقہ ہے کہ لوگ گواہی

عَلٰى وَجْهِهَاۤ اَوْ يَخَافُوْۤا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ
ٹھیک طریقے پر دیں یا اِس سے ڈریں کہ ہماری قسم اُن کی قسم کے بعد لوٹا دی جائے گی ،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
اور اللہ سے ڈرو اور سُنو ، اللہ نافرمانوں کو سیدھی راہ

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَاۤ
نہیں چلاتا ﴿۱۰۸﴾ جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر پوچھے گا کہ تم کو

اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾
کیا جواب مِلا تھا ، وہ کہیں گے : ہمیں کچھ علم نہیں ، غیب کی باتوں کا تمام علم تو آپ ہی کے پاس ہے ﴿۱۰۹﴾

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ
جب اللہ کہے گا : اے عیسیٰ ابن مریم ! میری اُس نعمت کو یاد کرو

وقف لازم

عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۛ قف

جو میں نے تم پر اور تمہاری ماں پر کی ، جب کہ میں نے روحُ القُدُس سے تمہاری مدد کی،

تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ

تم لوگوں سے بات کرتے تھے گود میں بھی اور بڑی عمر میں بھی ،اور جب میں نے تم کو

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ

کتاب اور حکمت اور تورات و اِنجیل کی تعلیم دی ، اور جب تم بناتے تھے

مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِىْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا

مٹّی سے پرندے جیسی صورت میرے حکم سے پھر اُس میں پھونک مارتے تھے

فَتَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِىْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ

تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتی تھی ، اور تم اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے

بِاِذْنِىْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِىْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِىْٓ

اچھا کر دیتے تھے،اور جب تم مُردوں کو میرے حکم سے نکال کھڑا کرتے تھے،اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تم سے

اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ

روکا جب کہ تم اُن کے پاس کُھلی نشانیاں لے کر آئے تو اُن میں سے

كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِذْ

کافروں نے کہا کہ یہ تو بس ایک کُھلا ہوا جادو ہے ﴿۱۱۰﴾ اور جب

اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِىْ وَبِرَسُوْلِىْ ۚ قَالُوْٓا

میں نے حواریوں کے دِل میں ڈال دیا کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ تو اُنہوں نے کہا کہ

اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

ہم ایمان لائے اور آپ گواہ رہیے کہ ہم فرماں بردار ہیں ﴿۱۱۱﴾ جب حواریوں نے کہا کہ

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ

اے عیسیٰ ابن مریم ! کیا آپ کا رب یہ کرسکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۗ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ

ایک دسترخوان اُتارے ، عیسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا : اللہ سے ڈرو اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ

ایمان والے ہو ﴿۱۱۲﴾ اُنہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہم اُس میں سے کھائیں اور ہمارے دِل

قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ
مطمئن ہوں اور ہم یہ جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا اور ہم اُس پر

الشّٰهِدِيْنَ ﴿١١٣﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ
گواہی دینے والے بن جائیں ﴿١١٣﴾ عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی : اے اللہ ہمارے رب!

اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا
آپ آسمان سے ہم پر ایک دسترخوان اُتاریے جو ہمارے لیے ایک عید بن جائے

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ
ہمارے اگلوں کے لیے اور ہمارے پچھلوں کے لیے اور آپ کی طرف سے ایک نشانی ہو، اور ہمیں عطا کریے آپ ہی بہترین

الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١٤﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ
عطا فرمانے والے ہیں ﴿١١٤﴾ اللہ نے کہا : میں یہ دسترخوان ضرور تم پر اُتاروں گا ، پھر اُس کے بعد

يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ
تم میں سے جو شخص کفر کرے گا اُس کو میں ایسی سزا دوں گا جو دنیا میں

اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١١٥﴾ ع وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى
کسی کو نہ دی ہوگی ﴿١١٥﴾ اور جب اللہ پوچھے گا کہ اے عیسیٰ

ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ
ابن مریم ! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھ کو اور میری ماں کو

اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ
اللہ کے سوا معبود بنا لو ؟ وہ جواب دیں گے کہ (اے رب) آپ تو پاک ہیں ، میرا یہ کام نہ تھا کہ

اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ۭ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ
میں وہ بات کہوں جس کا مجھے کوئی حق نہیں ، اگر میں نے یہ کہا ہوگا تو آپ کو

عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ
ضرور معلوم ہوگا ، آپ جانتے ہیں جو میرے جی میں ہے اور میں نہیں جانتا جو آپ کے جی میں ہے،

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١١٦﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ
بے شک آپ ہی تو چھپی باتوں کو جاننے والے ہیں ﴿١١٦﴾ میں نے تو اُن سے وہی بات کہی

اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ
جس کا آپ نے مجھے حکم دیا تھا ، یہ کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے ، اور میں

الربع ۵ع ۷ ۵ وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲

عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ
اُن پر گواہ تھا جب میں اُن کے درمیان تھا ، پھر جب آپ نے مجھ کو اُٹھا لیا تو آپ ہی

اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ وَاَنْتَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ١١٧
اُن پر نگران تھے ، اور آپ تو ہر چیز پر گواہ ہیں ١١٧

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ
اگر آپ اُن کو سزا دیں تو وہ آپ ہی کے بندے ہیں ، اور اگر آپ اُنہیں معاف فرما دیں تو آپ ہی

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ١١٨ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ
زبردست ہیں ، حکمت والے ہیں ١١٨ اللہ کہے گا : آج وہ دن ہے کہ

الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۭ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
سچّوں کو اُن کا سچ کام آئے گا ، اُن کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا
نہریں بہہ رہی ہیں ، اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی

عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ١١٩ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
ہوئے ، یہی بڑی کامیابی ہے ١١٩ آسمانوں اور زمین میں اور جو کچھ اُن میں ہے

وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ١٢٠ ع
سب کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے ، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ١٢٠

(سورۂ انعام مکّہ مکرّمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (٢٠، ٢٣، ٩١، ٩٣، ١١٤، ١٤١، ١٥١ تا ١٥٣) مدینہ منوّرہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (١٦٥) آیات اور (٢٠) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٥٥) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٦) نمبر پر ہے اور سورۂ حجر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣١٠٠) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (١٢٩٣٥) حروف ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیروں

الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ڛ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ١
اور روشنی کو بنایا ، پھر بھی مُنکر لوگ دوسروں کو اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں ١

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ۭ
وہی ہے جس نے تم کو مٹّی سے پیدا کیا پھر ایک مُدّت مقرّر کی

وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾ وَهُوَ اللّٰهُ

اور (وہ) مُقرّرہ مُدّت اُسی کے علم میں ہے ، پھر بھی تم شک کرتے ہو ﴿۲﴾ اور وہی اللہ

فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ

آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے ، وہ تمہارے چُھپے اور کُھلے کو جانتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿۳﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ

اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۳﴾ اور اُن کے رب کی نشانیوں میں سے

اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴﴾ فَقَدْ

جو بھی نشانی اُن کے پاس آتی ہے تو وہ اُس سے منھ موڑ لیتے ہیں ﴿۴﴾ چنانچہ

كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ

جو حق اُن کے پاس آیا ہے اُس کو بھی اُنھوں نے جُھٹلا دیا ، پس جلد ہی اُن کے پاس

اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۵﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

اُس چیز کی خبریں آئیں گی جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے ﴿۵﴾ کیا اُنھوں نے نہیں دیکھا کہ

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ

ہم نے اُن سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کردیا ، اُن کو ہم نے زمین میں اُتنی طاقت دی تھی

مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪

جتنی تم کو نہیں دی اور ہم نے اُن پر آسمان سے خوب بارش برسائی،

وَّ جَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

اور ہم نے نہریں جاری کیں جو اُن کے نیچے بہتی تھیں پھر ہم نے اُن کو اُن کے گناہوں کی وجہ سے

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۶﴾

ہلاک کر ڈالا اور اُن کے بعد ہم نے دوسری قوموں کو اُٹھایا ﴿۶﴾

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ

اور اگر ہم آپ پر ایسی کتاب اُتارتے جو کاغذ میں لکھی ہوئی ہوتی اور وہ اُس کو اپنے ہاتھوں سے

بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

چُھو بھی لیتے تب بھی انکار کرنے والے یہ کہتے کہ یہ تو ایک کُھلا ہوا

مُّبِيْنٌ ﴿۷﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ

جادو ہے ﴿۷﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ اُس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اُتارا گیا ، اور اگر

اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝٨ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ

ہم کوئی فرشتہ اُتارتے تو معاملے کا فیصلہ ہو جاتا پھر اُنہیں کوئی مُہلت نہ ملتی ⑧ اور اگر ہم کسی فرشتے کو

مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝٩

رسول بنا کر بھیجتے تو اُس کو بھی آدمی بناتے اور اُن کو اُسی شُبہ میں ڈال دیتے جس میں وہ اب پڑے ہوئے ہیں ⑨

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ

اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اُڑایا گیا تو اُن میں سے جن لوگوں نے مذاق اُڑایا

سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ قُلْ

اُن کو اُس چیز نے آگھیرا جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے ⑩ (اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جُھٹلانے والوں کا انجام

الْمُكَذِّبِيْنَ ۝١١ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

کیا ہوا ⑪ (اُن سے) پوچھیے کہ کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے،

قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى

آپ کہہ دیجیے کہ سب کچھ اللہ کا ہے، اُس نے اپنے اوپر رحمت لکھ لی ہے، وہ ضرور تم کو جمع کرے گا

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں، جن لوگوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٢ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ

وہی ہیں جو اُس پر ایمان نہیں لاتے ⑫ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ٹھہرتا ہے رات میں اور دن میں،

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝١٣ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا

اور وہ سب کچھ سُننے والا، جاننے والا ہے ⑬ کہہ دیجیے کہ کیا میں اللہ کے سِوا کسی اور کو مددگار بناؤں

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ

جو بنانے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور وہ سب کو کھلاتا ہے اور اُس کو نہیں کِھلایا جاسکتا،

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ

کہیے کہ مجھ کو حکم مِلا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا بنوں

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١٤ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ

اور تم ہرگز مُشرکوں میں سے نہ بنو ⑭ کہیے کہ اگر میں نے اپنے رب کی

ع ١٠ - ٧

منزل ٢

عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ مَنْ يُّصْرَفْ

نافرمانی کی تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿١٥﴾ جس شخص سے وہ

عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾

اُس دن ہٹا لیا گیا اُس پر اللہ نے بڑا رحم فرمایا ، اور یہی کُھلی کامیابی ہے ﴿١٦﴾

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ

اور اگر اللہ تم کو کوئی نقصان پہونچائے تو اُس کے سِوا کوئی اُس کا دور کرنے والا نہیں،

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾

اور اگر اللہ تم کو کوئی بھلائی پہونچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٧﴾

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾

اور اُسی کا زور ہے اپنے بندوں پر ، اور وہ حکمت والا ، سب کی خبر رکھنے والا ہے ﴿١٨﴾

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ

پوچھیے کہ سب سے بڑا گواہ کون ہے ، کہہ دیجیے کہ اللہ ہے جو میرے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ

اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور مجھ پر یہ قرآن اُتارا گیا ہے تاکہ میں تم کو اُس کے ذریعے سے خبردار

بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ

کرتا رہوں اور اُس کو جس تک یہ پہونچے ، کیا تم اِس کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ

اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ

کچھ اور معبود بھی ہیں ؟ کہہ دیں کہ میں اِس کی گواہی نہیں دیتا ، نیز کہہ دیں کہ وہ تو بس ایک ہی

وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

معبود ہے اور میں بَری ہوں تمہارے شرک سے ﴿١٩﴾ جن لوگوں کو ہم نے کتاب

الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ

دی ہے وہ محمد(ﷺ) کو ایسے پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں ، جن لوگوں نے

خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

اپنے آپ کو گھاٹے میں رکھا وہ اُس کو نہیں مانتے ﴿٢٠﴾ اور اُس شخص سے زیادہ ظالم

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ

کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا اللہ کی نشانیوں کو جُھٹلائے ، یقیناً

منزل ٢

وقف لازم

وقف لازم

ع ٨

لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ
ظالموں کو کامیابی نہیں مِلتی ﴿٢١﴾ اور جس دن ہم اُن سب کو جمع کریں گے پھر

نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَاۗؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
ہم کہیں گے اُن مُشرکوں سے کہ تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تم کو

تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ
دعویٰ تھا ﴿٢٢﴾ پھر اُن کے پاس کوئی فریب نہیں رہے گا سوائے اِس کے کہ وہ کہیں گے کہ ہمارے رب

رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓي
اللہ کی قَسم ! ہم تو شِرک کرنے والے نہ تھے ﴿٢٣﴾ دیکھیے کِس طرح اِنہوں نے اپنے آپ پر

اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُمْ
جھوٹ بولا اور کھوگئیں اُن سے وہ باتیں جو وہ بنایا کرتے تھے ﴿٢٤﴾ اور اُن میں سے بعض لوگ

مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ
ایسے ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں ؛ حالانکہ ہم نے اُن کے دِلوں پر پردے ڈال دیے ہیں کہ

يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ
وہ اُس کو نہ سمجھیں اور اُن کے کانوں میں بوجھ ہے ، اگر وہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی

لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ
اُن پر ایمان نہ لائیں گے ، یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس آپ سے جھگڑنے آتے ہیں تو وہ مُنکِر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ
کہتے ہیں کہ یہ تو بس پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿٢٥﴾ وہ لوگوں کو

يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْــَٔـوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ
اُس سے روکتے ہیں اور خود بھی اُس سے الگ رہتے ہیں ، وہ خود اپنے آپ کو

اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرٰٓي اِذْ وُقِفُوْا عَلَي
ہلاک کررہے ہیں مگر وہ نہیں سمجھتے ﴿٢٦﴾ اور اگر آپ اُن کو اُس وقت دیکھو جب وہ

النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا
آگ پر کھڑے کیے جائیں گے اور کہیں گے کہ کاش ! ہم دوبارہ لوٹا دیے جائیں تو ہم اپنے رب کی نشانیوں کو نہ جھٹلائیں گے

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا
اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جائیں گے ﴿٢٧﴾ اب اُن پر وہ چیز کُھل گئی جس کو وہ

يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ

اِس سے پہلے چُھپاتے تھے، اور اگر وہ واپس بھیج بھی دیے جائیں تو وہ پھر وہی کریں گے جس سے وہ روکے گئے تھے،

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

اور بے شک وہ جھوٹے ہیں ﴿٢٨﴾ اور کہتے ہیں کہ زندگی تو بس یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۭ

اور ہم پھر اُٹھائے جانے والے نہیں ہیں ﴿٢٩﴾ اور اگر آپ وہ وقت دیکھتے جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے،

قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا

وہ اُن سے پوچھے گا کہ کیا یہ حقیقت نہیں ہے، وہ جواب دیں گے کہ ہاں ہمارے رب کی قسم! یہ حقیقت ہے، اللہ فرمائے گا: اچھا

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ

تو عذاب چکھو اُس انکار کے بدلے جو تم کرتے تھے ﴿٣٠﴾ یقیناً وہ لوگ گھاٹے میں رہے

كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً

جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جُھٹلایا ، یہاں تک کہ جب وہ گھڑی اُن پر اچانک آئے گی

قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰي مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ

تو وہ کہیں گے کہ ہائے افسوس ! اِس بارے میں ہم نے کیسی کوتاہی کی اور وہ اپنے بوجھ

اَوْزَارَهُمْ عَلٰي ظُهُوْرِهِمْ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٣١﴾ وَمَا

اپنی پیٹھوں پر اُٹھائے ہوئے ہوں گے، کتنا ہی بُرا ہے وہ بوجھ جس کو وہ اُٹھائیں گے ﴿٣١﴾ اور دنیا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

کی زندگی تو بس ایک کھیل تماشا ہے ، اور آخرت کا گھر بہتر ہے

لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٣٢﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ

اُن لوگوں کے لیے جو تقوٰی رکھتے ہیں ، کیا تم نہیں سمجھتے ﴿٣٢﴾ ہم کو معلوم ہے کہ

لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ

وہ جو کچھ کہتے ہیں اُس سے آپ کو رنج ہوتا ہے ، یہ لوگ آپ کو نہیں جُھٹلاتے بلکہ

الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ

یہ ظالم دراصل اللہ کی نشانیوں کا انکار کررہے ہیں ﴿٣٣﴾ اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کو

مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰي مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى

جُھٹلایا گیا تو اُنہوں نے جُھٹلائے جانے اور تکلیف دیے جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ

اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ
اُن کو ہماری مدد پہونچ گئی ، اور اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں ، اور پیغمبروں کی کچھ خبریں

مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ
تو آپ کو پہونچ ہی چکی ہیں ﴿٣٤﴾ اور اگر اُن کی بے رُخی آپ پر

اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِىَ نَفَقًا فِى الْاَرْضِ
گِراں گزر رہی ہے تو اگر آپ میں کچھ زور ہے تو یا تو زمین میں کوئی سُرنگ ڈھونڈو

اَوْ سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
یا آسمان میں سیڑھی لگاؤ اور اُن کے لیے کوئی نشانی لے آؤ ، اور اگر اللہ چاہتا

لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٥﴾
تو اُن سب کو ہدایت پر جمع کردیتا ، پس آپ نادانوں میں سے نہ بنیں ﴿٣٥﴾

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؔؕ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ
قبول تو وہی لوگ کرتے ہیں جو سُنتے ہیں ، اور مُردوں کو اللہ

اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ
اُٹھائے گا پھر وہ اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿٣٦﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ رسول پر کوئی نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً
اُس کے رب کی طرف سے کیوں نہیں اُتری ؟ آپ کہیے کہ بے شک اللہ قادر ہے کہ کوئی نشانی اُتارے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ
مگر اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٣٧﴾ اور جو جانور زمین پر چلتا ہے

وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِى
اور جو بھی پرندہ اپنے دونوں پَروں سے اُڑتا ہے وہ سب تمہاری ہی طرح کی اُمّتیں ہیں ، ہم نے لکھنے میں

الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ
کوئی چیز نہیں چھوڑی ہے پھر سب اپنے رب کے پاس اکٹھے کیے جائیں گے ﴿٣٨﴾ اور جنھوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ
ہماری نشانیوں کو جُھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں جو اندھیروں میں پڑے ہوئے ہیں ، اللہ جس کو چاہتا ہے

يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٩﴾
بھٹکا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے ﴿٣٩﴾

النّصف
وقف غفران
وقف منزل
منزل ٢

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ
آپ کہیے کہ یہ بتاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت آجائے

اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٠﴾ بَلْ اِيَّاهُ
تو کیا تم اللہ کے سِوا کسی اور کو پُکارو گے ؟ ذرا بتاؤ اگر تم سچے ہو ﴿٤٠﴾ بلکہ تم اُسی کو

تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ
پُکارو گے ، پھر وہ دور کر دیتا ہے اُس مُصیبت کو جس کے لیے تم اُس کو پُکارتے ہو اگر وہ چاہتا ہے

وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿٤١﴾ ۧ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ
اور تم بھول جاتے ہو اُن کو جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو ﴿٤١﴾ اور تم سے پہلے بہت سی

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
قوموں کی طرف ہم نے رسول بھیجے پھر ہم نے اُن کو پکڑا سختی میں اور تکلیف میں ؛ تاکہ وہ

يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٤٢﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا
گڑگڑائیں ﴿٤٢﴾ پس جب ہماری طرف سے اُن پر سختی آئی تو کیوں نہ وہ گڑگڑائے ؛

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا
بلکہ اُن کے دل سخت ہو گئے اور شیطان اُن کے عمل کو اُن کی نظر میں خوش نما کر کے

يَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
دِکھاتا رہا ﴿٤٣﴾ پھر جب اُنہوں نے اُس نصیحت کو بھلا دیا جو اُن کو کی گئی تھی تو ہم نے اُن پر ہر چیز کے

اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ
دروازے کھول دیے ، یہاں تک کہ جب وہ اُس چیز پر خوش ہو گئے جو اُنہیں دی گئی تھی تو ہم نے اچانک اُن کو

بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ
پکڑ لیا ، اُس وقت وہ نااُمید ہو کر رہ گئے ﴿٤٤﴾ پس اُن لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٥﴾ قُلْ
جنہوں نے ظلم کیا تھا ، اور ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے ﴿٤٥﴾ آپ کہہ دیجیے کہ

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ
یہ بتاؤ کہ اگر اللہ چھین لے تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہارے دِلوں پر

عَلٰي قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ۭ اُنْظُرْ
مُہر لگا دے تو اللہ کے سِوا کون معبود ہے جو اُن کو واپس لائے ، دیکھو کہ

ع ١١ / ١٠

منزل ٢

كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ
ہم کیسے طرح طرح کی نشانیاں بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ منھ موڑ لیتے ہیں ﴿۴۶﴾ کہہ دیجیے کہ

اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً
یہ بتاؤ کہ اگر اللہ کا عذاب تمہارے اوپر اچانک یا کُھلے طور پر آجائے

هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ
تو ظالموں کے سِوا اور کون ہلاک ہوگا ﴿۴۷﴾ اور رسولوں کو ہم صِرف

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ
خوش خبری دینے والے یا ڈرانے والے کی حیثیت سے بھیجتے ہیں ، پھر جو ایمان لایا

وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾
اور اپنی اصلاح کی تو اُن کے لیے نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۴۸﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا
اور جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جُھٹلایا تو اُن کو عذاب پکڑ لے گا اِس وجہ سے کہ وہ نافرمانی

يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ
کرتے تھے ﴿۴۹﴾ آپ کہہ دیں کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ
اور نہ میں غیب کو جانتا ہوں اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں ، میں تو بس

اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى
اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس آتی ہے ، آپ کہیے کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا

وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ
دونوں برابر ہو سکتے ہیں ، کیا تم غور نہیں کرتے ؟ ﴿۵۰﴾ اور آپ اِس وحی کے ذریعے سے ڈرائیے

يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ
اُن لوگوں کو جو اندیشہ رکھتے ہیں اِس بات کا کہ وہ اپنے رب کے پاس جمع کیے جائیں گے اِس حال میں کہ اللہ کے سِوا

دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَا
نہ اُن کا کوئی حمایتی ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا ، شاید کہ وہ اللہ سے ڈریں ﴿۵۱﴾ اور آپ

تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ
اُن لوگوں کو اپنے سے دور نہ کریں جو صبح و شام اپنے رب کو پُکارتے ہیں

منزل ۲ ع ۵

يُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ ‌ؕ مَا عَلَيۡكَ مِنۡ حِسَابِهِمۡ مِّنۡ

اُس کی خوشنودی چاہتے ہوئے ، اُن کے حساب میں سے کسی چیز کا بوجھ آپ پر

شَىۡءٍ وَّمَا مِنۡ حِسَابِكَ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَتَطۡرُدَهُمۡ

نہیں اور نہ آپ کے حساب میں سے کسی چیز کا بوجھ اُن پر ہے کہ آپ اُن کو اپنے سے دور کرکے

فَتَكُوۡنَ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۲﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَـنَّا بَعۡضَهُمۡ

نا انصافی کرنے والوں میں سے ہوجائیں ﴿۵۲﴾ اور اِس طرح ہم نے اُن میں سے ایک کو دوسرے

بِبَعۡضٍ لِّيَقُوۡلُوۡۤا اَهٰٓؤُلَاۤءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡۢ

سے آزمایا ہے تاکہ وہ کہیں کہ کیا یہی وہ لوگ ہیں جن پر ہمارے درمیان اللہ کا

بَيۡنِنَا ‌ؕ اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِاَعۡلَمَ بِالشّٰكِرِيۡنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَآءَكَ

فضل ہوا ہے ، کیا اللہ شکر گزاروں سے خوب واقف نہیں ؟ ﴿۵۳﴾ اور جب آپ کے پاس

الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلۡ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ‌ كَتَبَ

وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان لائے ہیں تو اُن سے کہیے کہ تم پر سلامتی ہو، تمہارے رب نے

رَبُّكُمۡ عَلٰى نَفۡسِهِ الرَّحۡمَةَ‌ ۙ اَنَّهٗ مَنۡ عَمِلَ مِنۡكُمۡ

اپنے اوپر رحمت لکھ لی ہے ، بے شک تم میں جو کوئی نادانی سے

سُوۡۤءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَاَصۡلَحَ ۙ فَاَنَّهٗ

کوئی بُرائی کر بیٹھے پھر اُس کے بعد وہ توبہ کرے اور اصلاح کر لے تو وہ

غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۵۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ وَلِتَسۡتَبِيۡنَ

بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۵۴﴾ اور اِس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں اور تاکہ مجرموں کا طریقہ

سَبِيۡلُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۵۵﴾ قُلۡ اِنِّىۡ نُهِيۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ الَّذِيۡنَ

ظاہر ہو جائے ﴿۵۵﴾ (اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ مجھے اِس سے روکا گیا ہے کہ میں اُن کی عبادت کروں

تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ‌ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهۡوَآءَكُمۡ‌ ۙ

جن کو تم اللہ کے سِوا پُکارتے ہو ، آپ کہہ دیں کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کرسکتا،

قَدۡ ضَلَلۡتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۵۶﴾ قُلۡ

اگر میں ایسا کروں تو میں راہ سے بھٹک جاؤں گا اور میں راہ پانے والوں میں سے نہ رہوں گا ﴿۵۶﴾ کہہ دیجیے کہ

اِنِّىۡ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّىۡ وَكَذَّبۡتُمۡ بِهٖ‌ ؕ مَا عِنۡدِىۡ

میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور تم نے اُس کو جُھٹلا دیا ہے ، وہ چیز میرے پاس

مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ
نہیں ہے جس کے لیے تم جلدی کر رہے ہو ، فیصلے کا اختیار صِرف اللہ ہی کو ہے ، وہی حق کو

الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝٥٧ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِىْ
بیان کرتا ہے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ۝٥٧ کہہ دیجیے کہ اگر وہ چیز میرے پاس ہوتی

مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِىَ الْاَمْرُ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ ؕ
جس کے لیے تم جلدی کر رہے ہو تو میرے اور تمہارے درمیان معاملے کا فیصلہ ہو چکا ہوتا،

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٥٨ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ
اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو ۝٥٨ اور اُسی کے پاس غیب کی کُنجیاں ہیں

لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ
جسے اُس کے سِوا کوئی نہیں جانتا ، اللہ جانتا ہے جو کچھ خُشکی میں اور سمندر میں ہے،

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ
اور درخت سے گرنے والا کوئی پتّہ ایسا نہیں جس کا اُسے علم نہ ہو اور زمین کی

فِىْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا
تاریکیوں میں کوئی دانہ نہیں گرتا اور نہ کوئی تَر اور خُشک چیز مگر سب

فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٥٩ وَهُوَ الَّذِىْ يَتَوَفّٰٮكُمْ بِالَّيْلِ
ایک کُھلی کتاب میں درج ہے ۝٥٩ اور وہی ہے جو رات میں تم کو وفات دیتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ
اور دن کو جو کچھ تم کرتے ہو اُس کو جانتا ہے پھر تم کو اُٹھا دیتا ہے اُس میں

لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ
تاکہ مُقررہ مُدّت پوری ہو جائے ، پھر اُسی کی طرف تمہاری واپسی ہے پھر وہ

يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٦٠ ع وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ
تم کو باخبر کردے گا اُس سے جو تم کرتے رہے ہو ۝٦٠ اور وہ غالب ہے اپنے

عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ
بندوں پر اور وہ تمہارے اوپر نگران بھیجتا ہے ، یہاں تک کہ جب تم میں سے

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ۝٦١
کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اُس کی روح قبض کرلیتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ۝٦١

منزل ٢

ع ٧ ۱۴

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ قف
پھر سب ، اپنے حقیقی مالک اللہ کی طرف واپس لائے جائیں گے ، سُن لو ! حکم اُسی کا ہے

وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ۝۶۲ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ
اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ۝۶۲ آپ کہہ دیجیے کہ کون تم کو نجات دیتا ہے

ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ
خشکی اور سمندر کی تاریکیوں سے جب کہ تم اُس کو پکارتے ہو عاجزی سے اور چپکے چپکے

لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝۶۳
کہ اگر اللہ نے ہم کو نجات دے دی اِس مُصیبت سے تو ہم اُس کے شکر گزار بندوں میں سے ہو جائیں گے ۝۶۳

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ
کہہ دیجیے کہ اللہ ہی تم کو نجات دیتا ہے اِس سے اور ہر تکلیف سے پھر بھی تم

تُشْرِكُوْنَ ۝۶۴ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ
شرک کرنے لگتے ہو ۝۶۴ کہہ دیں کہ اللہ قادر ہے اِس پر کہ تم پر کوئی عذاب

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ
بھیج دے تمہارے اوپر سے یا تمہارے پیروں کے نیچے سے یا تم کو گروہوں میں

شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ
تقسیم کر کے آپس میں بھڑا دے اور ایک کو دوسرے کی طاقت کا مزہ چکھا دے ، دیکھو ہم کس طرح

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝۶۵ وَكَذَّبَ بِهٖ
دلیلوں کو مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں ۝۶۵ اور آپ کی قوم نے اُس کو

قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ۝۶۶
جھٹلا دیا ہے حالانکہ وہ حق ہے ، آپ کہہ دیں کہ میں تمہارے اوپر داروغہ نہیں ہوں ۝۶۶

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۶۷ وَاِذَا رَاَيْتَ
ہر خبر کے لیے ایک وقت مُقرّر ہے اور تم جلد ہی جان لوگے ۝۶۷ اور جب آپ اُن لوگوں کو

الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى
دیکھو جو ہماری آیتوں میں عیب نکالتے ہیں تو اُن سے الگ ہو جائیے

يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ
یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں ، اور اگر کبھی شیطان آپ کو

منزل ۲

الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾
بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ایسے ناانصاف لوگوں کے پاس نہ بیٹھیے ﴿٦٨﴾

وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ
اور جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں اُن پر اُن کے حساب میں سے کسی چیز کی ذمّہ داری نہیں،

وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ
البتہ یاد دِلانا ہے شاید کہ وہ بھی ڈریں ﴿٦٩﴾ اور اُن لوگوں کو چھوڑ دیجیے جنھوں نے

اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ
اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا رکھا ہے اور جن کو دنیا کی زندگی نے

الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ
دھوکے میں ڈال رکھا ہے، اور قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہیے تاکہ کوئی شخص اپنے کیے میں گرفتار نہ ہو جائے؛

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ
اِس حال میں کہ اللہ سے بچانے والا کوئی مددگار اور سفارشی اُس کے لیے نہ ہو، اور اگر وہ

تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ
دنیا بھر کا مُعاوضہ بھی دے دے تب بھی اُس سے قبول نہ کیا جائے، یہی لوگ ہیں

اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ
جو اپنے کیے میں گرفتار ہوگئے، اُن کے پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی ہوگا اور درد ناک

اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ؒ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ
سزا ہوگی اِس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے ﴿٧٠﴾ (اے نبی) آپ کہیے کہ کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر

اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا
اُن کو پُکاریں جو ہم کو نہ نفع دے سکتے ہیں اور نہ ہم کو نقصان پہونچا سکتے ہیں اور کیا ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں

بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ
بعد اِس کے کہ اللہ ہم کو سیدھا راستہ دِکھا چکا ہے، اُس شخص کے مانند جس کو شیطانوں نے

فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى
بیابان میں بھٹکا دیا ہو اور وہ حیران پھر رہا ہو، اُس کے ساتھی اُس کو سیدھے راستے کی طرف

الْهُدَى ائْتِنَا ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ
بُلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آجاؤ، آپ کہہ دیجیے کہ رہنمائی تو صِرف اللہ کی رہنمائی ہے

منزل ٢

ع ٨ / ١٤

وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَاَنْ اَقِيْمُوا

اور ہم کو حکم ملا ہے کہ ہم اپنے آپ کو تمام جہانوں کے پروردگار کے حوالے کر دیں ﴿٧١﴾ اور یہ کہ نماز

الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾

قائم کرو اور اللہ سے ڈرو ، اور وہی ہے جس کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے ﴿٧٢﴾

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے

وَیَوْمَ یَقُوْلُ كُنْ فَیَكُوْنُ ۬ؕ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ

اور جس دن وہ کہے گا کہ ہو جا تو وہ ہوجائے گا ، اُس کی بات حق ہے اور اُسی کی

الْمُلْكُ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ

حکومت ہوگی اُس روز جب صُور پھونکا جائے گا ، وہ چُھپی ہوئی اور کُھلی ہوئی باتوں کا جاننے والا

وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿٧٣﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ

اور حکمت والا ، خبر رکھنے والا ہے ﴿٧٣﴾ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ

اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّیْۤ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ

آزر سے کہا کہ کیا تم بُتوں کو خدا مانتے ہو ؟ میں تم کو اور تمہاری قوم کو

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿٧٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ

کُھلی ہوئی گمراہی میں دیکھتا ہوں ﴿٧٤﴾ اور اِسی طرح ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو دِکھا دی

مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیَكُوْنَ مِنَ

آسمانوں اور زمین کی حکومت اور تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے

الْمُوْقِنِیْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ الَّیْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ

بن جائیں ﴿٧٥﴾ پھر جب رات نے اُن پر اندھیرا کردیا تو اُنہوں نے ایک تارے کو دیکھا،

قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ

کہا کہ یہ میرا رب ہے ، پھر جب وہ ڈوب گیا تو اُنہوں نے کہا کہ میں ڈوب جانے والوں کو

الْاٰفِلِیْنَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ

دوست نہیں رکھتا ﴿٧٦﴾ پھر جب اُنہوں نے چاند کو چمکتے ہوئے دیکھا تو کہا کہ یہ میرا رب ہے،

فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ یَهْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَكُوْنَنَّ

پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہنے لگے کہ اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ دے تو میں ضرور

مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً
گمراہ لوگوں میں سے ہو جاؤں گا ﴿٧٧﴾ پھر جب سورج کو چمکتے ہوئے دیکھا

قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ
تو کہا کہ یہ میرا رب ہے یہ سب سے بڑا ہے ، پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو اُنہوں نے کہا کہ

يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٨﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ
اے میری قوم ! میں اُس شرک سے دور ہوں جو تم کرتے ہو ﴿٧٨﴾ میں نے تو اپنا رُخ

وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا
یکسو ہو کر اُس کی طرف کرلیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ
اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں ﴿٧٩﴾ اور اُن کی قوم اُن سے جھگڑنے لگی ، اُنہوں نے کہا :

اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ مَا
کیا تم اللہ کے معاملے میں مجھ سے جھگڑتے ہو حالانکہ اُس نے مجھے راہ دِکھا دی ، اور میں اُن سے نہیں ڈرتا جن کو

تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ رَبِّيْ شَيْـــًٔا ۭ وَسِعَ رَبِّيْ
تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو مگر یہ کہ کوئی بات میرا رب ہی چاہے ، میرے رب کا علم

كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ
ہر چیز پر چھایا ہوا ہے ، کیا تم نہیں سوچتے ﴿٨٠﴾ اور میں کیوں کر

اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ
ڈروں تمہارے شریکوں سے جب کہ تم اللہ کے ساتھ اُن چیزوں کو خُدائی میں

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۭ فَاَيُّ
شریک ٹھہراتے ہوئے نہیں ڈرتے جن کے لیے اُس نے تم پر کوئی دلیل نہیں اُتاری ، اب دونوں

الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾
گروہوں میں سے امن کا زیادہ مُستحق کون ہے (بتاؤ) اگر تم جانتے ہو ﴿٨١﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰۗىِٕكَ
جو لوگ ایمان لائے اور نہیں مِلایا اپنے ایمان میں کوئی نقصان اُنہیں کے لیے

لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾ ۧ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ
امن ہے اور وہی سیدھی راہ پر ہیں ﴿٨٢﴾ یہ ہے ہماری دلیل

منزل ٢
وقف لازم
ع ٩ ١٢ ١٥

اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ
جو ہم نے ابراہیم کو اُن کی قوم کے مقابلے میں دی ، ہم جس کے درجے چاہتے ہیں بلند کر دیتے ہیں،

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ
بے شک آپ کا رب حکمت والا ، علم والا ہے ﴿۸۳﴾ اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق اور یعقوب عطا کیے،

كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ
ہر ایک کو ہم نے ہدایت دی اور نوح کو بھی ہم نے ہدایت دی اُس سے پہلے، اور اُس کی نسل میں سے داوٗد

وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ
اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون (علیہم السلام) کو بھی ، اور ہم نیکوں کو

نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ
اِسی طرح بدلہ دیتے ہیں ﴿۸۴﴾ اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس (علیہم السلام) کو بھی،

كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ
اُن میں سے ہر ایک نیک تھا ﴿۸۵﴾ اور اسماعیل اور اَلیَسع اور یونس

وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ
اور لوط (علیہم السلام) کو بھی ، اور اُن میں سے ہر ایک کو ہم نے دنیا والوں پر فضیلت عطا کی ﴿۸۶﴾ اور اُن کے باپ دادوں

وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى
اور اُن کی اولاد اور اُن کے بھائیوں میں سے بھی ، اور اُن کو ہم نے چُن لیا اور ہم نے سیدھے راستے کی طرف

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ
اُن کی رہنمائی کی ﴿۸۷﴾ یہ اللہ کی ہدایت ہے جس سے وہ رہنمائی کرتا ہے اپنے بندوں میں سے

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
جس کی چاہتا ہے ، اور اگر وہ شرک کرتے تو ضائع ہو جاتا جو کچھ اُنہوں نے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ
کیا تھا ﴿۸۸﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے کتاب اور حکمت

وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا
اور نبوّت عطا کی، پس اگر یہ (مکّہ والے) اِس کا انکار کر دیں تو ہم نے اُس کے لیے ایسے لوگ مقرّر کر دیے ہیں

لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ
جو اُس کے منکر نہیں ہیں ﴿۸۹﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت بخشی پس آپ بھی اُن کے طریقے پر

منزل ۲

اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى
چلیں ، کہہ دیجیے کہ میں اِس پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا ، یہ تو بس ایک نصیحت ہے

لِلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۰﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖۤ اِذْ قَالُوْا مَاۤ
دنیا والوں کے لیے ﴿۹۰﴾ اور اُنھوں نے اللہ کے بارے میں بہت غلط اندازہ لگایا جب اُنھوں نے کہا کہ

اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ
اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز نہیں اُتاری ، آپ کہہ دیجیے کہ وہ کتاب کس نے اُتاری تھی

الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ
جس کو لے کر موسیٰ آئے تھے جو روشن تھی اور رہنمائی (کا ذریعہ) تھی لوگوں کے واسطے ، جس کو تم نے

قَرَاطِیْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِیْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا
ورق ورق کر رکھا ہے اُن میں سے کچھ کو ظاہر کرتے ہو اور بہت کچھ چھپا جاتے ہو ،اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں

لَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنْتُمْ وَلَاۤ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِیْ
جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا، کہہ دیجیے کہ اللہ نے اُتاری، پھر اُن کو اُن کے حال پر چھوڑ دیجیے

خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ
کہ وہ اپنی بے ہودہ گفتگو میں مشغول رہ کر دل لگی کرتے ہیں ﴿۹۱﴾ اور یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے اُتاری ہے برکت والی،

الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ
تصدیق کرنے والی اُن کی جو اُس سے پہلے ہیں اور تاکہ آپ ڈرائیں مکّہ والوں کو اور اُس کے آس پاس والوں کو،

وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ
اور جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہی اُس پر ایمان لائیں گے اور وہ اپنی نماز کی

یُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
پابندی کرنے والے ہیں ﴿۹۲﴾ اور اُس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹی تہمت باندھے

اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ شَیْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ
یا کہے کہ مجھ پر وحی اُتری ہے ؛ حالانکہ اُس پر کوئی وحی نازل نہ کی گئی ہو ، اور کہے کہ جیسا کلام

مِثْلَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ
اللہ نے اُتارا ہے میں بھی اُتاروں گا ، اور اگر آپ وہ وقت دیکھو جب کہ یہ ظالم موت کی سختیوں

الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓىِٕكَةُ بَاسِطُوْۤا اَیْدِیْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ
میں ہوں گے اور فرشتے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے کہ لاؤ اپنی جانیں نکالو،

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى
آج تم کو ذِلّت کا عذاب دیا جائے گا اِس وجہ سے کہ تم اللہ کے بارے میں

اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ وَلَقَدْ
جھوٹی باتیں کہتے تھے اور تم اللہ کی نشانیوں سے تکبّر کیا کرتے تھے ﴿٩٣﴾ اور تم

جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا
ہمارے پاس اکیلے اکیلے آ گئے جیسا کہ ہم نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اور جو کچھ اسباب ہم نے

خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ
تم کو دیے تھے سب تم پیچھے چھوڑ آئے ، اور ہم تمہارے ساتھ سفارش کرنے والوں کو بھی نہیں دیکھتے

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ
جن کے متعلّق تم سمجھتے تھے کہ تمہارا کام بنانے میں اُن کا بھی حصّہ ہے ، یقیناً (اُن سے) تمہارا رشتہ ٹوٹ گیا ہے

وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٩٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ
اور تم سے جاتے رہے وہ دعوے جو تم کیا کرتے تھے ﴿٩٤﴾ بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کو

وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ
پھاڑنے والا ہے ، وہ جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کو جان دار سے

الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٩٥﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ
نکالنے والا ہے ، وہی تمہارا اللہ ہے پھر تم کدھر بہکے چلے جارہے ہو ؟ ﴿٩٥﴾ وہی نکالنے والا ہے صبح کا

وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ
اور اُس نے رات کو سکون کا وقت بنایا اور سورج اور چاند کو حساب سے رکھا ہے ، یہ

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ
مُقرّر کیا ہوا ہے بڑے غلبے والے ، بڑے علم والے کی طرف سے ﴿٩٦﴾ اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے

لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ
بنائے ؛ تاکہ تم اُن کے ذریعے سے خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ پاؤ ، بے شک ہم نے دلیلوں کو کھول کر بیان کردیا ہے

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
اُن لوگوں کے لیے جو جاننا چاہتے ہیں ﴿٩٧﴾ اور وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا ایک

وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
جان سے پھر ہر ایک کے لیے ایک ٹھکانہ ہے اور ہر ایک کے لیے اُس کے سونپے جانے کی جگہ ہے ، ہم نے دلیلوں کو کھول

ع ۱۲

منزل ۲

يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَخْرَجْنَا
کر بیان کر دیا ہے اُن لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں ﴿۹۸﴾ اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے اُس سے

بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ
نِکالی اُگنے والی ہر چیز ، پھر ہم نے اُس سے سر سبز شاخ نکالی جس سے ہم

حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ
تہہ بہ تہہ دانے پیدا کر دیتے ہیں ، اور کھجور کے گابھے میں سے پھل کے گُچھے جھکے ہوئے

وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا
اور باغ انگور کے اور زیتون کے اور انار کے آپس میں ملتے جُلتے

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ
اور جُدا جُدا بھی ، ہر ایک پھل کو دیکھو جب وہ پھلتا ہے اور اُس کے پکنے کو دیکھو جب وہ پکتا ہے ،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ
بے شک اِن کے اندر نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان کی طلب رکھتے ہیں ﴿۹۹﴾ اور اُنہوں نے جنات کو

شُرَكَاۗءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ
اللہ کا شریک قرار دیا حالانکہ اُسی نے اُن کو پیدا کیا ہے ، اور بغیر سوچے سمجھے اُس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں

عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ
تراشیں ، پاک اور برتر ہے وہ ذات اُن باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں ﴿۱۰۰﴾ وہ آسمانوں اور زمین کا

وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ
بنانے والا ہے ، اُس کا کوئی بیٹا کیسے ہوسکتا ہے جب کہ اُس کی کوئی بیوی نہیں ،

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
اور اُس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿۱۰۱﴾ یہ ہے اللہ

رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ
تمہارا رب اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں ، وہی ہر چیز کا خالق ہے پس تم اُسی کی عبادت کرو ، اور وہ

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ
ہر چیز کا کارساز ہے ﴿۱۰۲﴾ اُس کو نگاہیں نہیں پاتیں مگر وہ نگاہوں کو

الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾ قَدْ جَاۗءَكُمْ بَصَاۗىِٕرُ مِنْ
پالیتا ہے اور وہ بڑا باریک بین ، بڑا باخبر ہے ﴿۱۰۳﴾ اب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بصیرت بھرے دلائل

منزل ۲

ع ۱۲ / ۱۸

رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ
آ چکے ہیں، پس جو بینائی سے کام لے گا وہ اپنے ہی لیے (فائدہ اُٹھائے گا) اور جو اندھا بنے گا وہ خود نقصان اُٹھائے گا،

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝۱۰۴ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
اور میں تمہارے اوپر کوئی نگران نہیں ہوں ۝۱۰۴ اور اِس طرح ہم اپنی دلیلیں مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں

وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۱۰۵ اِتَّبِعْ مَآ
اور تاکہ وہ کہیں کہ تم نے پڑھ دیا اور تاکہ ہم واضح کر دیں اُن لوگوں کے لیے جو جاننا چاہیں ۝۱۰۵ آپ بس اُس چیز کی پیروی

اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ
کریں جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کی جانب وحی کی جارہی ہے، اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے

الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۰۶ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ
اعراض کیجیے ۝۱۰۶ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے ، اور ہم نے آپ کو

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝۱۰۷ وَلَا تَسُبُّوا
اُن کے اوپر نگران نہیں بنایا ہے اور نہ آپ اُن پر مختار ہو ۝۱۰۷ اور اللہ کے سِوا

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ
جن کو یہ لوگ پُکارتے ہیں اُن کو گالی نہ دو ورنہ یہ لوگ حد سے گُزر کر جہالت کی وجہ سے

عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ
اللہ کو گالیاں دینے لگیں گے، اِسی طرح ہم نے ہر گروہ کی نظر میں اُس کے عمل کو خوش نما بنا دیا ہے، پھر اُن سب کو

مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۰۸ وَاَقْسَمُوْا
اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے، اُس وقت اللہ اُنہیں بتادے گا جو وہ کرتے تھے ۝۱۰۸ اور یہ لوگ اللہ کی قسم بڑے زور شور سے

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ
کھا کر کہتے ہیں کہ اگر اُن کے پاس کوئی نشانی آجائے تو وہ ضرور اُس پر ایمان لے آئیں گے،

قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ
آپ کہہ دیجیے کہ نشانیاں تو اللہ کے پاس بہت ہیں ، اور تمہیں کیا خبر کہ اگر نشانیاں آ بھی جائیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰۹ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا
تب بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے ۝۱۰۹ اور ہم اُن کے دِلوں اور اُن کی نگاہوں کو پھیر دیں گے جیسا کہ یہ لوگ اُس کے اوپر

بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۱۰ ع
پہلی بار ایمان نہیں لائے ، اور ہم اُن کو اُن کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیں گے ۝۱۱۰

منزل ۲

ع ۱۳ ۱۰ ۱۹